147954 ـ بیوی کو کہا اگر تم نے موبائل چیك کیا تو تمہیں طلاق

سوال

میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تم نے میرا موبائل فون چیك کیا تو تمہیں طلاق، مجھے خدشہ تھا کہ بیوی میرا موبائل فون چیك کریگی، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ اس کا حل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آدمی کا اپنی بیوی سے کہنا: " اگر تم نے میرا موبائل فون چیك کیا تو تمہیں طلاق " اصل میں یہی ہے کہ اگر بیوی نے موبائل فون چیك کیا تو ایك رجعی طلاق ہو جائیگی، اور اسے اس طلاق میں رجوع کرنے کا حق حاصل نہیں.

اس بنا پر بیوی کو موبائل فون چیك کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے تا کہ طلاق واقع نہ ہو، اور اگر وہ موبائل فون چیك کر لیتی ہے تو ایك طلاق ہو جائیگی، اور خاوند دوران عدت بیوی سے رجوع کر سکتا ہے.

مزید آپ سوال نمبر (105438) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ـ اصل مسئلہ ـ اگر اس سے خاوند اپنی بیوی کو موبائل فون چیك کرنے سے روکنا چاہتا تھا اور طلاق دینا مقصود نہ تھی تو یہ قسم کے حکم میں ہوگا، اور اگر وہ موبائل فون چیك کرتی ہے تو خاوند کو قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، اور طلاق واقع نہیں ہوگی.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور اہل علم کی ایك جماعت نے یہی اختیار کیا ہے، اور راجح بھی یہی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (82400) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ہر انسان اپنی نیت کا بخوبی علم رکھتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی بھی اس پر مطلع ہے، چنانچہ اسے کوئی فائدہ نہیں ہو گا کہ وہ اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہوا یہ دعوی کرے کہ وہ طلاق نہیں دینا چاہتا جبکہ وہ اپنی کلام سے طلاق کا مقصد رکھتا تھا.

واللہ اعلم .